11934- مسلمان بیوی کے کافر رشتہ داروں کی اذیت

سوال

میں اورمیری بیوی پورے خاندان میں اکیلے مسلمان ہیں ، ہم اپنے اقربا ورشتہ داروں کی بنا پر بہت بڑی مشکل میں پھنس چکے ہیں ۔
میں آپس میں تعلق رکھنے اور گھل مل کر رہنے والے خاندان کا فرد ہوں اورجب بھی مجھے مدد وتعاون کی ضرورت ہووہ سب میرے پاس جمع ہوجاتے ہیں ، سب میری بہت ہی مدد و تعاون کرتے ہیں ۔
لیکن میرے بیوی کا خاندان میری بیوکے قریب نہیں اورنہ ہی خاندان کے لوگ ہمارے بچوں کے قریب ہیں ، بیوی کے بھائی اس سے اس طرح بات کرتے ہیں جس طرح اس کی کوئی قدروقیمت نہیں ، اسے دھوکہ دیتے اورفراڈ کرتے اورجھوٹ بولتے ہوئے اس سے دولت اینٹھنے کے چکروں میں رہتے ہیں ۔
ان کے مردحضرات شراب نوشی کے رسیا اورزناکاری کا رتکاب کرتے رہتے ہیں ، اور بیوی کی بہنیں اسے دھمکیاں دیتیں اوراس کے بارہ میں غلط اوربرے کلمات اورالفاظ کا استعمال کرتی ہیں اسے جھوٹا کہتی ہیں اوران کے ہاں اس کی بات کا کوئی وزن نہیں ، جب وہ سب اکٹھی ہوتی ہیں تواسے آنے کی دعوت نہیں دیتیں ، اس کے کنبے کے سارے افراداسلام سے نفرت کرتے اوراسلام مخالف خیالات کا اظہار کرتے ہیں ۔
تواس طرح ہمارے لیے کہاں تک لائن کھینچنی ممکن ہے کہ ہم کہہ سکیں کہ بس ہمیں یہاں تک ہی تعلقات رکھنے چاہییں ؟
مجھے یہ علم ہے کہ اسلام ہمیں اپنے خاندان کے افراد سے حسن کا سلوک کا درس دیتا ہے ، لیکن ایسے مسلمان کے لیے کیسے یہ ممکن ہے کہ وہ اپنے خاندان کے ان افراد سے معاملات کرسکے جواس کے اوراسلام کے بارہ میں اچھے خیالات نہیں رکھتے اورہروقت اس پرتقید کرتے رہتے ہیں ؟
جب میں بیوی کے ساتھ اس کے خاندان کے بارہ میں بات کرتا ہوں تومجھے غصہ ہوتی ہے ، حالانکہ اسے اپنے خاندان کے حالات کا علم بھی ہے ،مجھے جومعاملہ سب سے زیادہ غصہ دلاتا ہے کہ :
اس کے بھائی اسے ایسی ایسی باتیں کہتے ہیں اوروہ ان کے اس طریقے کے معاملات کے اسباب کے عذرپیش کرنا شروع کردیتی ہے ، اوراگرمیں اس کے بھائیوں کی طرح کی کوئی بات کہہ دوں تووہ آسمان سرپراٹھالیتی اورگھربیٹھ جاتی ہے ، اوراگرمیں ان سے یہ پوچھوں کہ تم اس کے ساتھ ایسا رویہ کیوں اختیارکرتے ہو تومیری بیوی مجھ پرفتنہ پھیلانے کا الزام لگاتی ہے ۔
تواب آپ ہی بتائیں کہ اس معاملہ میں کس طرح نپٹ سکتا ہوں ؟ یا پھر میری بیوی اس معاملہ سے کس طرح نپٹ سکتی ہے ؟
آپ سے نصیحت کری گزارش ہے ۔

پسندیدہ جواب

آپ اللہ تعالی کا شکرادا کریں کہ آپ کا خاندان ایسا ہے جس سے آپ کوکوئی کسی بھی طرح کی مشکل نہیں جس طرح کہ آپ کی بیوی کواپنے خاندان سے مشکلات درپیش ہیں ، تواس نعمت کی حقیقی قدر کرنے سے آپ اپنے رب کا شکریہ ادا کریں گے اوراس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ آپ اپنی بیوی کی اپنے اس کے خاندان کے ساتھ حالت پرترس کھائیں اوراس پرشفقت کریں گے ۔

اوریہ چیزآپ کواس سے ظلم ختم کرنے اوراسکا ساتھ دینے اوراس کی نفسیاتی کمزوردورکرکے اسے قوی بنانے کا باعث بنیں گی ، جس سے وہ اس ھجوم کا دفاع کرنے میں کامیاب ہوسکے گی ۔ ان شاءاللہ

اور ہم آپ کی بیوی کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے خاندان والوں کی اذیت پر صبر سے کام لے اور انہیں شر اور برائی کم کرنے اور حق قبول کرنے کی دعوت دے، پھر اگر اس کا کافر خاندان اسے اذیتیں اور تکالیف سے دوچار کرتا ہے تو وہ ان سے ملنا جلنا کم کر دے اور کبھی کبھی ان کے پاس بہت ہی کم وقت کے لیے جایا کرے اور اس میں بھی اسے بات چیت احسن انداز سے کرنے چاہیے۔

اور پھر مسلمان اس کا مکلف نہیں کہ وہ اپنے ان کفار عزیز و اقارب سے ملتا جلتا رہے جن کی اذیت بہت زیادہ اور وہ اسے برداشت ہی نہ کر سکے، لیکن اسے ان تکالیف پر صبر کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور انہیں اسلام کی دعوت دیتے رہنا چاہیئے۔

واللہ اعلم.